18

مَولانا اَبُو اُلکَلام آزاد

مَولانا اَبُو اُلکَلام آزاد کا اصل نام مُحی الدّین احمد تھا۔ وہ 11 نومبر 1888 کو مکّے میں پیدا ہوئے۔ بعد میں وہ مولانا ابوالکلام آزاد کے نام سے مشہور ہوئے۔ مولانا آزاد کو بچپن ہی سے پڑھنے لکھنے کا بہت شوق تھا۔ ان کے والد کو یہ بات پسند نہیں تھی کہ وہ اسکول کی کتابوں کے علاوہ اِدھر اُدھر کی کتابیں بھی پڑھیں، لیکن مولانا کا شوق کسی طرح کم نہیں ہوا۔ وہ اپنے جیب خرچ سے پیسے بچا کر بازار سے موم بتّیاں خرید کر لاتے۔ جب گھر کے تمام لوگ سو جاتے تو اُن کتابوں کو موم بتّی کی روشنی میں لحاف کے اندر پڑھتے۔ پڑھنے کے شوق میں انھوں نے ایک مرتبہ اپنا لحاف بھی جلا لیا تھا۔

آزادی کی لڑائی میں مولانا ابوالکلام آزاد پیش پیش رہے۔ انھوں نے بیس سال کی عمر کے آس پاس 'الہِلال' اور 'البَلاغ' کے نام سے دو اخبار بھی نکالے۔ ان اخباروں میں مولانا آزاد نے انگریزوں کے ظلم کے خلاف مضمون لکھے۔ ہندوستان کی جنگِ آزادی کے دوران ان کی تقریروں نے بھی بڑا کام کیا۔ ان کی تقریر زوردار اور جوشیلی ہوا کرتی تھی۔ سچ بات یہ ہے کہ ان میں لکھنے اور بولنے کی غیر معمولی صلاحیت تھی۔ آزادی کی لڑائی میں اُنھیں کئی بار جیل بھی جانا پڑا۔ لیکن انھوں نے اپنی جدّوجہد جاری رکھی۔ ملک کو بدیسی حکومت سے آزاد کرا کے ہی دَم لیا۔ آزادی کی لڑائی کے دوران مولانا آزاد دو بار کانگریس کے صدر چُنے گئے۔ مہاتما گاندھی اور پنڈت جواہر لعل نہرو بھی مولانا آزاد کی بہت عزّت کرتے تھے۔ وہ اُنھیں اپنا قریبی دوست مانتے تھے اور قومی معاملات میں اُن کے مشوروں کو اہمیت دیتے تھے۔

مولانا آزاد ایک بہت بڑے مذہبی عالم تھے۔ انھوں نے قرآن پاک کے ایک بڑے حصّے کا اردو میں ترجمہ بھی

© NCERT not to be republished

کیا تھا۔ ان کا نام اردو کے اہم ادیبوں میں لیا جاتا ہے۔ 'غُبارِ خاطر' ان کی مشہور کتاب ہے۔ اس میں ان کے کچھ خطوط شامل ہیں۔ اردو نثر میں اس کتاب کی خاص اہمیت ہے۔

مولانا ابوالکلام آزاد کا شمار ہمارے ملک کے بڑے رہ نماؤں میں ہوتا ہے۔ آزادی کے بعد وہ ہمارے ملک کے پہلے وزیرِ تعلیم بنائے گئے۔ ہمارے ملک میں جدید تعلیم کا پورا خاکہ انھیں کا بنایا ہوا ہے۔ ان کا یومِ پیدائش (11 نومبر) 'یومِ تعلیم' کے طور پر منایا جاتا ہے۔ مولانا آزاد کا انتقال 22 فروری 1958 کو دِلّی میں ہوا۔

© NCERT not to be republished

مشق

I پڑھیے اور سمجھیے :

صلاحیت	:	قابلیت
جوشیلی	:	جوش سے بھری ہوئی
پیش پیش	:	آگے آگے
دوران	:	اُسی زمانے میں

تقریر	:	بھاشن
جدّ وجہد	:	کوشش، دوڑ دھوپ
بدیسی	:	غیرملکی
دَم لینا (محاورہ)	:	چین کا سانس لینا
قریبی	:	نزدیکی
مشورہ	:	رائے
عالِم	:	عِلم رکھنے والا
خطوط	:	خط کی جمع
شمار	:	گنتی
جدید	:	نیا
رہ نما	:	راستہ دکھانے والا، لیڈر
خاکہ	:	نقشہ
یومِ تعلیم	:	تعلیم کا دن، ایجوکیشن ڈے

II سوچیے اور بتائیے:

1۔ مولانا ابوالکلام آزاد کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

2۔ مولانا ابوالکلام آزاد کتابیں پڑھنے کا شوق کس طرح پورا کرتے تھے؟

3۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے کون سے دو اخبار نکالے تھے؟

4۔ آزادی کی لڑائی میں مولانا ابوالکلام آزاد کا کیا حصّہ ہے؟

5۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی کس کتاب میں ان کے خط شامل ہیں؟

6۔ ان کا یومِ پیدائش کس صورت میں منایا جاتا ہے؟

© NCERT not to be republished

III نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہیں بھریے:

یومِ تعلیم　　شمار　　جنگِ آزادی　　خاکہ　　رہ نماؤں　　یومِ پیدائش　　وزیرِ تعلیم　　غبارِ خاطر

مولانا ابوالکلام آزاد کا .... ہمارے ملک کے بڑے .... میں ہوتا ہے۔ آزادی کے بعد وہ ہمارے ملک کے پہلے .... بنائے گئے۔ ہندوستان کی .... کے دوران ان کی تقریروں نے بھی بڑا کام کیا۔ ....ان کی مشہور کتاب ہے۔ ہمارے ملک میں جدید تعلیم کا پورا ....انھیں کا بنایا ہوا ہے۔ ان کا ....(11 نومبر) ....کے طور پر منایا جاتا ہے۔

IV جملوں میں استعمال کیجیے:

شوق　　جیب خرچ　　صلاحیت　　عزت　　مشورہ

V غور سے پڑھیے:

1۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے 'الہلال' اور 'البلاغ' کے نام سے دو اخبار نکالے۔

2۔ 'غُبارِ خاطر' اُن کی مشہور کتاب ہے۔

ان جملوں میں الہلال، البلاغ، اخبار، غُبارِ خاطر اور کتاب 'اسم' ہیں۔ ان میں فرق یہ ہے کہ پہلے جملے میں 'اخبار' ایک عام چیز کا نام ہے اور 'الہلال'، 'البلاغ' خاص چیز کے نام ہیں۔ اسی طرح دوسرے جملے میں 'کتاب' ایک عام چیز کا نام ہے اور 'غبارِ خاطر' خاص چیز کا نام ہے۔ وہ لفظ جو کسی عام چیز، عام جگہ یا عام شخص کے لیے استعمال ہو اسے 'اسمِ عام' کہتے ہیں اور وہ لفظ جو کسی خاص چیز، خاص جگہ یا خاص شخص کے لیے استعمال ہو اسے 'اسمِ خاص' کہتے ہیں۔

- اسی طرح سے آپ بھی دونوں قسم کے اسم چن کر لکھیے۔

VI عملی کام:

- مولانا ابوالکلام آزاد کی تعلیمی خدمات پر چند جملے لکھیے۔

© NCERT not to be republished